وقت کے اندھیروں میں، اپنا آپ پہچانو
یہ وطن تمھارا ہے، تم ہو پاسباں اس کے
یہ چمن تمھارا ہے تم ہو نغمہ خواں اس کے
میر کارواں ہم تھے، روحِ کارواں تم ہو
ہم تو صرف عنوان تھے، اصل داستاں تم ہو
نفرتوں کے دروازے، خود پہ بند ہی رکھنا
اس وطن کے پرچم کو سربلند ہی رکھنا
یہ وطن تمھارا ہے، تم ہو پاسباں اس کے
یہ چمن تمھارا ہے تم ہو نغمہ خواں اس کے

سبق نمبر9

سلطان صلاح الدین ایوبی

مرکزی خیال

سلطان صلاح الدین ایوبی بہادر جنگجو اور سپہ سالار ہونے کے ساتھ ساتھ انصاف پسند حکمران اور منظم انسان تھے۔ انہوں نے ۵۶۷ھ میں مخالفین کو شکست دے کر ایوبی حکومت کی بنیاد رکھی۔ آپ نے رعایا کی فلاح و بہبود کے لیے بہت خرچ کیا۔ مصر اور شام میں دینی مدرسے قائم کیے، مسجدیں تعمیر کروائیں، ہسپتال قائم کیے۔ آپ کی مسلسل جدوجہد کی بدولت ۹۱ سال بعد مسلمانوں کو بیت المقدس کا قبضہ حاصل ہوا۔ مسلسل حالت جنگ میں رہنے کی وجہ سے سلطان کی صحت خراب ہو گئی اور آخر کار بخار کی وجہ سے ۴ مارچ ۱۱۹۳ء کو خالق حقیقی سے جا ملے۔

خلاصہ

سلطان صلاح الدین ایوبی ۱۱۳۸ء میں عراق کے ایک شہر تکریت میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم دمشق سے حاصل کی۔ آپ کی مجاہدانہ زندگی کا آغاز نورالدین زنگی کے دربار سے ہوا تھا۔ آپ کے چچا نورالدین کے دربار میں سپہ سالار تھے۔ نورالدین کی وفات کے بعد اس کا بیٹا جانشین بنا مگر کم عمری کی وجہ سے وزراء اور امراء کے درمیان اقتدار کے حصول کی جنگ چھڑ گئی۔ آخر کار سلطان نے ۵۶۷ھ میں مخالفین کو شکست دے کر مصر میں ایوبی حکومت کی بنیاد رکھی۔ سلطان نے انگلستان کے بادشاہ رچرڈ، فرانس کے آگسٹن اور جرمنی کے فریڈرک کی متحدہ فوجوں کو شکست دے کر عسقلان کے ساحلی علاقوں پر قبضہ کر لیا۔

سلطان نہایت خوش اخلاق انسان تھے۔ آپ کی رحم دلی بہت مشہور تھی۔ جب کوئی یتیم آپ کے دروازے پر آتا تو آپ اس کی خوب مدد کرتے۔

پیراگراف کی تشریح

اقتباس نمبر ۱۔ سلطان صلاح الدین ایوبی کا چچا .... شیرازہ بکھر گیا۔

حوالہ متن: **سبق کا نام:** سلطان صلاح الدین ایوبی

تشریح: سلطان صلاح الدین ایوبی کی مجاہدانہ زندگی کا آغاز نورالدین زنگی کے دربار سے نورالدین کی وفات کے بعد ہوا۔ چونکہ سلطان کا چچا نورالدین زنگی کے دربار میں سپہ سالار تھا۔ نورالدین کے عہد میں جب سلطان کے چچا کو مصر کی مہم پر بھیجا گیا تو اس کے چچا نے بھتیجے کو ساتھ لے لیا۔ فتح مصر کے بعد نورالدین کا انتقال ہو گیا مگر بادشاہ کا بیٹا کم عمر تھا جس کی وجہ سے اس کے وزراء اور امراء میں اقتدار کی جنگ چھڑ گئی یوں نورالدین کی حکومت کا شیرازہ بکھر گیا۔

پڑھنے سے پہلے پوچھیے

- **اللہ کی راہ میں یا وطن کی حفاظت کرتے ہوئے جان دینے والے کو کیا کہا جاتا ہے؟**

جواب: اللہ کی راہ میں یا وطن کی حفاظت کرتے ہوئے جان دینے والے کو شہید کہا جاتا ہے۔

- **جنگ میں زندہ بچ جانے والے کو کیا کہا جاتا ہے؟**

جواب: جنگ میں زندہ بچ جانے والے کو غازی کہا جاتا ہے۔

اہم الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قلعہ	محفوظ جگہ	مملکت	حکومت

www.downloadclassnotes.com

مجاہدانہ	دلیرانہ	نادار	غریب
مہم	اہم کام	عبور کرنا	پار کرنا
جنگجو	جنگ لڑنے والا	فراخ دل	کھلے دل والا

پڑھنے کے دوران

○ **مصر میں ایوبی حکومت کی بنیاد کب پڑی۔**

جواب: مصر میں ایوبی حکومت کی بنیاد ۱۱۶۹ء میں پڑی۔

○ **سلطان صلاح الدین ایوبی کے منعقدہ کردہ اجلاس میں کون کون سے لوگ شریک ہوئے؟**

جواب: سلطان صلاح الدین ایوبی کے منعقدہ کردہ اجلاس میں قانون دان، قاضی صاحبان اور عالم دین بھی شریک ہوتے تھے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ا۔ **دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔**

(الف) **سلطان صلاح الدین ایوبی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟**

جواب: سلطان صلاح الدین ایوبی ۱۱۳۸ء میں عراق کے ایک شہر تکریت میں پیدا ہوئے۔

(ب) **سلطان صلاح الدین ایوبی نے اپنی مجاہدانہ زندگی کا آغاز کیسے کیا؟**

جواب: سلطان صلاح الدین ایوبی کی مجاہدانہ زندگی کا آغاز نورالدین زنگی کے دربار سے ہوا سلطان صلاح الدین کے چچا نورادلدین زنگی کے دربان میں سپہ سالار تھے۔

(ج) **سلطان نے عوامی فلاح کے کون کون سے کام کیے؟**

جواب: مملکت کے وسائل عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیے۔ مصر اور شام میں دینی مدرسے قائم کیے، مسجدیں تعمیر کرائیں، ہسپتال قائم کیے، ناداروں اور غریبوں کے لیے محتاج خانے تعمیر کرائے، مسافروں کے لیے سرائے تعمیر کرائیں اور علما کرام کا وقار بلند کیا۔

(د) **سلطان صلاح الدین ایوبی کی اعلیٰ ظرفی کا کوئی واقعہ بیان کریں۔**

جواب: سلطان صلاح الدین ایوبی ایک سچے مسلمان، عظیم فاتح اور باوقار انسان تھے۔ فراخدلی میں ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔ سلطان صلاح الدین نے عظیم فتح کے بعد عیسائیوں کو بیت المقدس کی زیارت کی اجازت دی۔ اس دوران سلطان نے اپنے ازلی دشمن بادشاہ رچرڈ کے بیمار ہونے پر اس کی طبیعت معلوم کی اور ساتھ ہی پھلوں کا تحفہ بھی بھیجا۔ وہ سلطان کی اس اعلیٰ ظرفی کو دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

(ہ) **سلطان صلاح الدین دوسرے مسلمان فاتحین سے کس طرح مختلف تھے؟**

جواب: سلطان صلاح الدین ایوبی بہادر جنگجو اور سپہ سالار ہونے کے ساتھ ساتھ ایک انصاف پسند حکمران اعلیٰ منتظم اور رحم دل انسان بھی تھے۔ سلطان ہمیشہ بردباری اور معاملہ فہمی سے کام لیتے تھے وہ نہایت خوش اخلاق انسان تھے اور کسی سے بھی بدکلامی اور تلخ بات نہیں کرتی تھے۔

۲۔ **سبق کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

ا۔ **سلطان صلاح الدین ایوبی ۱۱۳۸ء میں .... میں پیدا ہوئے۔**

(الف) بیروت (ب) تکریت

(ج) رباط (د) پشاور

درست جواب: (ب) تکریت ✓

۲۔ **صلاح الدین عظیم حکمران، بہادر جنگجو اور .... انسان تھا۔**

(الف) صابر (ب) سخی

(ج) انصاف پسند (د) رحم دل

درست جواب: (د) رحم دل ✓

۳۔ **۵۸۳ ہجری میں اسلامی اور عیسائی فوجوں کے درمیان .... کے مقام پر زبردست مقابلہ ہوا۔**

www.downloadclassnotes.com

(الف) لوبیا (ب) قسطنطنیہ
(ج) دہلی (د) تکریت
درست جواب: (الف) لوبیا ✓

۴۔ **ایک دن .... کا بادشاہ فریڈرک دریا عبور کرتے ہوئے ڈوب کر مر گیا۔**
(الف) روس (ب) جرمنی
(ج) انگلستان (د) ہندوستان
درست جواب: (ب) جرمنی ✓

۵۔ **وہ کبھی کسی سے بد کلامی اور .... بات نہیں کرتے تھے۔**
(الف) بری (ب) کڑوی
(ج) تلخ (د) جھوٹی
درست جواب: (ج) تلخ ✓

سنیے اور بولیے

۳۔ **درج ذیل پیراگراف ایک طالب علم پڑھے اور باقی طلبہ اسے غور سے سنیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔**

مثل مشہور ہے: اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ ایک دیوار کی تعمیر کے لیے کم از کم ایک معمار اور چند مزدور چاہییں۔ ایک فرد کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن ہم اجتماعی زندگی جیتے ہیں اس لیے لوگوں کا اجتماعی پروگراموں کے دوش بدوش کھڑا ہونا ضروری ہے۔ ایسے پروگراموں کی کامیابی مساوات، اجتماعی عدل، اور عالمگیر بھائی چارے کے بغیر ممکن نہیں۔ یہ تینوں چیزیں زندگی کے اہم ترین ستون ہیں جنھیں مضبوط بنیاد فراہم کرنے کے لیے ہر فرد کو اس کی صحت اور صلاحیت کے مطابق کوئی کردار ملنا چاہیے۔

(الف) "اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا" سے کیا مراد ہے؟
جواب: اس کا مطلب ہے کہ اکیلا آدمی کچھ کام نہیں کر سکتا اسے دوسرے لوگوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

(ب) زندگی کے اہم ترین ستون کیا ہیں؟
جواب: مساوات، اجتماعی عدل اور عالمگیر بھائی چارہ زندگی کے اہم ترین ستون ہیں۔

(ج) معاشرے کی بنیادیں کس طرح مضبوط ہو سکتی ہیں؟
جواب: معاشرے کی بنیادیں اجتماعی زندگی کے اہم ترین ستونوں کو مضبوط بنیاد فراہم کرنے کے لئے ہر فرد کو اس کی صحت اور صلاحیت کے مطابق کردار ملنا چاہیے۔

زبان سیکھیے

ماضی شکیہ: وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنے یا ہونے کا گزرے ہوئے زمانے میں شک کے ساتھ پایا جائے۔ جیسے: اس نے خط لکھا ہوگا۔ عادل سکول گیا ہوگا۔ ماضی مطلق کے آخر میں "ہوگا" لگا دینے سے ماضی شکیہ بن جاتا ہے۔

ماضی تمنائی: وہ فعل جس سے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو، تمنا یا شرط کے ساتھ معلوم ہو۔ جیسے: اگر وہ آتا۔ کاش! وہ محنت کرتی۔

مصدر کے آخر میں "نا" ہٹا کر "تا" لگاتے ہیں اور شروع میں "کاش یا اگر" لگانے سے ماضی تمنا یا شرطیہ بن جاتا ہے۔

ماضی استمراری: وہ فعل جس میں کسی کام کرنا یا ہونا گزرے ہوئے زمانے بار بار اور لگاتار معلوم ہو۔ جیسے: وہ لکھتی تھی۔ وہ گاتا تھا۔

مصدر کے آخر میں "نا" ہٹا کر "تا تھا/تا تھی" لگا دینے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے۔

۴۔ **ماضی شکیہ، ماضی تمنائی اور ماضی استمراری کے تین تین جملے لکھیں۔**

جواب: **ماضی شکیہ:** 1. احمد نے خط لکھا ہوگا۔
2. ارشد گراؤنڈ میں کھیلنے گیا ہوگا۔
3. مشال نے سبق یاد کر لیا ہوگا۔

ماضی تمنائی: 1. کاش! وہ محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔
2. اگر وہ چاہتا تو وقت پر پہنچ جاتا۔

www.downloadclassnotes.com

3. کاش میرے والدین زندہ ہوتے۔

ماضی استمراری: 1. انور کتابیں پڑھتا تھا۔

2. شمس لائبریری جاتا تھا۔

3. زینب گانا گاتی تھی۔

سوچیے اور لکھیے

۵۔ درج ذیل الفاظ میں سے متضاد الفاظ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

اللہ تعالیٰ نے زمین، آسمان، دن اور رات تخلیق کیے انسان اور حیوان اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں سے مستفید ہو رہے ہیں ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرنے کی بجائے اس کی شکرگزاری کریں۔

متضاد الفاظ:

زمین آسمان، دن رات،

انسان حیوان، ناشکری شکرگزاری

۶۔ کسی کتاب فروش کے نام خط لکھ کر کوئی سی کتاب بذریعہ وی۔پی۔پارسل منگوائیں۔

میلوڈی مارکیٹ

اسلام آباد

۲۱ اپریل ۲۰۲۰ء

جناب مارکیٹنگ مینیجر، فیڈرل گورنمنٹ پبلشرز!

اسلام علیکم!

میں نے آپ کی کتابوں کی فہرست دیکھی ہے۔ اس میں سے چند کتابیں مجھے بہت اچھی لگی ہیں۔ کتابت اور اشاعت کے لحاظ سے بھی ان کا معیار قابل تعریف ہے۔ اگر یہ مجھے وی۔پی۔پارسل کر دیں تو شکرگزار رہوں گا۔ کتابوں کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ صلاح الدین ایوبی ۲۔ گلستان و بوستان

۳۔ اصلاحی کہانیاں ۴۔ اللہ والوں کی باتیں

۵۔ صالحین کے واقعات ۶۔ طب نبوی ﷺ

مجھے امید ہے آپ یہ کتابیں جلد بھیج دیں گے۔

والسلام

خاکسار

ا۔ب۔ج

عمل کیجیے

۷۔ اخبار یا رسالے سے کسی نامور پاکستانی شخصیت کے حالاتِ زندگی سے متعلق مضمون تلاش کریں اور اسے غور سے پڑھیں اور اس میں موجود معلومات کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ تبادلہ خیال کریں۔

جواب: **ارفع کریم**

ارفع کریم ۲ فروری 1995ء کو پیدا ہوئیں۔ یہ ایک پاکستانی طالبہ اور غیر معمولی ذہین بچی تھی جو ۲۰۰۴ء میں محض نو سال کی عمر میں مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل (ایم سی پی) بن گئی، جب کہ دس سال کی عمر میں پائلٹ کا اجازت نامہ (لائسنس) حاصل کیا۔ اس بنا پر ارفع کا نام گنیز ورلڈ ریکارڈز میں درج کیا گیا۔ یہ اعزاز ۲۰۰۸ء تک ارفع کے پاس رہا۔ ارفع نے پاکستان کی طرف سے مختلف بین الاقوامی فورموں اور ٹیک ایڈ ڈویلپرز کانفرس میں نمائندگی کی۔ ۲۰۰۵ء میں حکومت پاکستان نے ارفع کو صدارتی تمغائے حسن کارکردگی عطا کیا۔ مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس نے ارفع کو صدر دفتر، امریکا میں مدعو کیا اور خود ملاقات کی۔ ارفع ۱۴ جنوری ۲۰۱۲ء کو ۱۶ سال کی عمر میں عارضۂ قلب کی وجہ سے وفات پا گئی۔

www.downloadclassnotes.com